خلافت لائبریری۔ ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار | 14۔اکتوبر 1996ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 234 | سوموار 30 جمادی الاول۔ 1417ھ 14 اخاء 1375ھش 14 اکتوبر 1996ء

خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے

میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے۔ یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے۔ اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ بھی صحیح ہے کہ استعداد کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ بعض طبیعتیں اور استعدادیں ہی اس قسم کی اللہ تعالیٰ نے بنائی ہوتی ہیں اور ان میں ایسا مادہ رکھا ہوتا ہے کہ نخوت، تکبّر، عُجب، پندار وغیرہ رذیل اخلاق ان سے خود بخود آسانی سے نکل جاتے ہیں اور ایک فانی اور لاشئے بن جاتے ہیں اور جس طرح سے ایک دانہ زمین میں مل کر پہلے خاک ہو جاتا ہے تو پھر خدا اس کو قدرت سے بڑھاتا ہے۔ اسی طرح سے وہ لوگ بھی اول اپنا سب کچھ اللہ کی راہ میں کھو دیتے ہیں۔ تب خدا ان کو پھر زندہ کرتا ہے اور بڑھاتا اور پھیلاتا ہے اور ان کی قبولیت دنیا کے دلوں میں بڑھا دیتا ہے۔ پس اس طرح سے جو انسان کل مشکلات کو جو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے امتحان کے واسطے وقتاً فوقتاً وارد ہوں۔ ان کی برداشت کرلیتا ہے اور اپنی طرف سے کوئی خاص حدود اور شرائط نہیں مقرر کرتا بلکہ خدا پر چھوڑ دیتا ہے تو خدا اس کو اپنے فضل سے وہ کچھ دکھا دیتا ہے جس سے اس کا ایمان قوی اور مضبوط ہو جاتا ہے اور سلیم قلب حاصل ہو جاتا ہے مگر جو لوگ ضد کرتے ہیں اور خدا کو اپنے ارادوں کے ماتحت چلانے کی خواہش کرتے ہیں وہ لوگ محروم رہ جاتے ہیں اور پھر خدا ایسے لوگوں کی پرواہی کیا رکھتا ہے وہ بے نیاز ہے۔ اس کے کروڑوں بندے ہیں۔ اگر نہیں مانتا تو نہ سہی وہ بھی جہنمی گروہ میں داخل کر دیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ نشان دکھانے میں بندے کی خواہش اور ارادے کے ماتحت نہیں ہوتا۔ فیضان بھی استعداد پر ہوا کرتے ہیں۔ جس طرح سے اگر ایک کھایا ہوا دانہ زمین میں باقاعدہ طور سے کاشت کیا جائے تو نہیں اگتا اور بارور نہیں ہوتا اسی طرح سے بدبخت لوگ جن پر فرد جرم شقاوت کا لگ چکا ہے خدا تعالیٰ کے انعامات اور نشانات کے وارث نہیں ہو سکتے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 509)

قبولیت دعا اور رحمت کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

بہتوں کی عادت ہوتی ہے کہ اگر یوں کہا جائے کہ کوئی یہ کام کر دے تو ان میں سے کوئی بھی نہیں کرے گا۔ اور اگر یہ کہا جاوے کہ کسی وقت کر دے تب بھی ان میں سے کوئی نہیں کرے گا۔ کیونکہ ان کو یہ خیال ہو گا کہ اگلے وقت میں جو آتا ہے۔ کر دیں گے، لیکن اگر وقت مقرر کر دیا جاوے تو کر لیتے ہیں۔ اس لئے خدا نے اپنے فضل واحسان عمیم کے ماتحت تمام لوگوں کے لئے موقع رکھ دیا کہ رمضان میں آسانی سے دعا کریں۔ اگر وہ یوں کہتا کہ جس نے قرب حاصل کرنا ہے کر لو تو بہت نہ کرتے۔ مگر اس نے کہا کہ

باقی صفحہ 2 پر

آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

○ محترم ملک محمد یونس صاحب ریٹائرڈ ایس پی اسلام آباد کینسر کے عارضہ سے عرصہ تین سال زیر علاج رہے ہیں اب کچھ صحت بحال ہوئی ہے۔ کمزوری باقی ہے۔ احباب کی خدمت میں کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب رخصتانہ

○ مکرم صفی الرحمان خورشید سنوری صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی عزیزہ امتہ الرؤف ناصر صاحبہ کی شادی مورخہ 17- ستمبر 1996ء کو بیت الحمد دار العلوم غربی ربوہ میں عزیزم مبشر احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر عبد المجید صاحب آف دار النصر غربی منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا سے قبل خاندانوں کا تعارف کراتے ہوئے بتلایا کہ عزیزہ امتہ الرؤف صاحبہ محترم حکیم حفیظ الرحمان صاحب سنوری کی پوتی اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جلیل القدر رفیق محترم قدرت اللہ صاحب سنوری کی پڑنواسی ہے۔ بعدہ انہوں نے دعا کروائی۔

اگلے روز مکرم ماسٹر عبد المجید صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں کثیر احباب نے شرکت فرمائی محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم عبد المنان صاحب کارکن نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5-10-96 بروز ہفتہ بیٹا عطا فرمایا ہے اس کا نام حضرت صاحب نے ریحان احمد عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک وخادم دین بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری علم دین صاحب نمبردار رائے چند محلہ غفور آباد چنیوٹ رہائشی مکان نمبر 29/8 دار النصر غربی الف ربوہ قریباً دو ہفتہ بیمار رہ کر مورخہ 96-10-3 کو فوت ہو گئے۔ مورخہ 96-10-4 کو بعد جمعہ بیت اقصیٰ میں جنازہ پڑھایا گیا۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

14- اخاء 1375 ہش　　14 - اکتوبر 1996ء

کام کی صلاحیت

جب کام بہت اچھی طرح ہو رہا ہوتا ہے تو عام طور پر یہی خیال کیا جاتا ہے کہ ہمیشہ کام اسی طرح ہوتا رہے گا۔ اس وقت یہ بات سامنے نہیں آتی کہ جو لوگ اب کام کر رہے ہیں اور جن کی وجہ سے بہت اچھی طرح کام ہو رہا ہے وہ ہر انسان کی طرح فانی ہیں اور ایک نہ ایک دن انہیں یہ کام چھوڑ کر دوسری دنیا میں چلے جانا ہے۔ ان کے بعد آنے والے کیسا کام کریں گے یہ بات جماعتی کاموں میں تسلسل کے لئے بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ جب تک اچھے کام کرنے والوں کے بعد دیگر اچھے کام کرنے والے نہ آ سکیں اس وقت تک نہ تو اچھے کام کا تسلسل قائم رہتا ہے اور نہ ہی جماعت کی ترقی کا معیار برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ جو لوگ اچھا کام کر رہے ہیں وہ دوسرے لوگوں میں اچھا کام کرنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ اور انہیں ایسا اس لئے کرنا چاہئے کہ ان کی زندگی کا کیا اعتبار۔ کون جانے کب ان سے یہ کام چھوٹ جائے اور دوسروں کے ہاتھ میں چلا جائے۔ اگر دوسروں کے ہاتھ میں جانے کے بعد کام اچھی طرح نہ ہو سکے تو ان لوگوں کا کام جنہوں نے اچھا کیا ہے وہ بھی بے کار ہو کر رہ جائے گا۔ وقتی طور پر تو ان کی موجودگی میں اچھا کام ہونے سے یقیناً ترقی کی رفتار بڑھی ہو گی لیکن جب وہ نہ رہے اور اچھا کام کرنے والے موجود نہ ہوئے تو پہلے جو ترقی ہو چکی ہوتی ہے وہ بھی زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتی۔ لیکن اگر اچھا کام کرنے والے دوسروں کو اپنے قریب لائیں اور انہیں کام سکھانے کی کوشش کریں اور ان میں یہ اہلیت اور صلاحیت پیدا کر دیں کہ وہ بھی انہی کی طرح اچھا کام کر سکیں گے تو یقیناً کام کے معیار میں اور کام کی رفتار میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

ہماری جماعت میں چونکہ سارا نظام اس طرح چلتا ہے کہ اکثریت کام کرنے والے از خود آگے بڑھتے ہیں یا انہیں آگے لایا جاتا ہے اور بغیر معاوضے کے وہ کام کرتے ہیں۔ جماعت کے انتظامی ڈھانچے کو دیکھا جائے تو کام کرنے والوں کی اکثریت ایسی ہے جو اعزازی طور پر کام کرتے ہیں اس لئے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ اعزازی کام کرنے والے اپنے ساتھ کام کرنے والوں کی اہلیت اور صلاحیت بڑھائیں تاکہ کام احسن طریق پر ہوتا رہے۔ جہاں تک اس صلاحیت اور اہلیت کا تعلق ہے حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے گزشتہ ایام میں کئی خطبات میں اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ کام سیکھنے اور سکھانے کی ضرورت ہے۔

اس کا اصل مقصد یہی ہے کہ کام کے معیار میں فرق نہ پڑے اور اسی طرح رفتار بھی قائم رہے۔

پس ہم میں سے ہر فرد جس میں صلاحیت اور اہلیت ہے اسے کوشش کرنی چاہئے کہ وہ مزید اپنے جیسے لوگ پیدا کرے۔ اور اس سے بھی زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ دوسروں کے دل میں یہ جذبہ پیدا ہونا چاہئے کہ ہم بھی کام سیکھ جائیں اور بہتر طریق پر سرانجام دے سکیں۔ صرف کام کرنا کافی نہیں ہے۔ کام کی کامیابی کے لئے اور بہتر نتائج کے حصول کے لئے یہ لازم ہے کہ کام کیا بھی ٹھیک طرح جائے۔ کام کرنے والے میں اس کام کے کرنے کی صلاحیت اور اہلیت ہو۔ اس لئے اگرچہ ہمارا یہ جذبہ قابل قدر ہے کہ ہم کام کرنا چاہتے ہیں لیکن کام کے بہتر نتائج حاصل کرنے کے لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم سب اپنے اندر صلاحیت اور اہلیت پیدا کریں۔ جو لوگ اچھا کام کر رہے ہیں ان کے نقش قدم پر چلیں اور ایسا کرتے ہوئے ہم تسلسل کو قائم رکھیں۔ کام اچھا بھی ہو۔ اس کا تسلسل بھی قائم رہے۔ اور رفتار میں بھی فرق نہ آئے۔ یہ ہماری بنیادی ضرورت ہے۔ اسے پورا کرنا ہمارا فرض ہے۔

دوستوں کی دوستی سے یوں نہ کر صرفِ نظر
جس قدر ممکن ہو اُن کو لا دل و جاں کے قریب
اُن کے بازو بن، کہ وہ بھی تیرے بازو بن سکیں
وہ ترے ہمدرد بھی ہیں اور ہیں تیرے نقیب

ابوالاقبال

○

تو مت گھبرا تاریکی سے کر صبر ضیاء بھی ہوتی ہے
ہر غم کا علاج بھی ہوتا ہے ہر دکھ کی دوا بھی ہوتی ہے

دکھ دیتے ہیں تو دینے دو آخر وہ کبھی پچھتائیں گے
انسانوں میں انسانیت مجبورِ حیا بھی ہوتی ہے

ہم جان و مال لٹادیں گے اور ان کو دین سکھادیں گے
تا دنیا کو معلوم تو ہو کچھ چیز وفا بھی ہوتی ہے

مت دیکھ مجھے میں کچھ بھی نہیں پر میرا خدا تو قادر ہے
تدبیر پہ اپنی ناز نہ کر تقدیرِ خدا بھی ہوتی ہے

یہ ہستی کچھ مقصود نہیں بیدرد زمانہ کیا جانے
اس شوخ سے پوچھے کون بھلا کیا روح فنا بھی ہوتی ہے

محرومِ نظر بے باک نہ ہو کچھ سوچ تو کر کچھ ہوش تو کر
مظلوم کے دل سے نکلی ہوئی منظور دعا بھی ہوتی ہے

الفضل لاہور 24-اگست 1951ء　　منظور بھیروی

بقیہ صفحہ 1

میرا قرب حاصل کرو اور جو چاہے کرے اور پھر یہ فضل کیا اور موقع دیا کہ ہر ایک اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ ورنہ وہ ہر مہینہ میں دعائیں قبول کرتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے۔ (-) اس لئے کسی ساعت کی شرط نہیں لگائی۔ اگر کوئی شرط لگائی ہے تو صرف یہ کہ میرا بندہ ہو، یعنی خدا کی عبودیت کا اقرار کرے۔ ہمارا یہ اقرار اس کی رحمت اور رافت کو جوش میں لائے گا۔ اور جو کھٹکھٹائے گا۔ اس کے لئے کھولا جائے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر میرا بندہ میری طرف ایک قدم اٹھاتا تو میں دو قدم اٹھاتا ہوں۔ اگر میرا بندہ میری طرف چل کر آتا ہے۔ تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں سو خدا کی رحمت کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔ اس میں رمضان کی اور رات دن کے کسی حصہ کی خصوصیت نہیں۔ کیا بندہ ہر وقت محتاج نہیں۔ کیا بندہ کی محتاجی کسی خاص وقت پر منحصر ہے۔ کیا شعبان اور شوال میں بندہ محتاج نہیں۔ پھر کیا ہفتہ اور جمعہ کے روز بندہ محتاج نہیں۔ پھر کیا جمعہ کی صبح اور عصر تک محتاج نہیں۔ وہ تو اسی طرح محتاج ہے جس طرح ان دنوں میں محتاج ہے۔ پھر کیوں اس نے خاص اوقات میں خاص افضال و انعام کو محدود کر دیا۔ میں نے بتایا ہے کہ یہ بھی بطور رحمت کے ہے اس لئے کہ انسان کو ہوشیار کرے۔ پھر اللہ ان گھڑیوں میں زائد انعام دیتا ہے تاکہ انعام کے خواہاں لوگوں کو انعام کے لینے کے لئے اکسائے۔ پس جب بندہ گداز ہو جاتا ہے۔ اس کا دن اس کے لئے قبولیت کی گھڑیوں والی رات ہو جاتا ہے اور پھر اس کی ہر ایک رات لیلۃ القدر ہو جاتی ہے اس کا ہر ایک دن جمعہ کا دن ہوتا ہے اور ساعت خطبہ کی وہ درمیانی ساعت ہو جاتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ زیادہ دعائیں قبول کرتا ہے۔

(از خطبہ 20۔ جون 1919ء)

ہماری ساری کوشش اور تگ و دو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں ہونی چاہئے۔
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی

علمی مسائل

توحید کے مقابلہ میں شرک کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ کوئی شخص بلندی سے گر جائے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور ہوا اس کے ٹکڑوں کو دور دور پھینک دے۔ کیونکہ مشرک اپنے کئی آقا تجویز کرتا ہے اور ہر آقا کو اس کے گوشت پر حق ہے۔

اس جگہ یاد رکھنا چاہئے کہ شرک کا مسئلہ ایسا سیدھا سادہ نہیں جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ نہایت باریک مسئلہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ اکثر قومیں جو بظاہر شرک کی مخالف ہیں عملاً شرک میں مبتلا پائی جاتی ہیں۔ اور اس کا سبب یہی ہے کہ وہ شرک کی حقیقت سمجھنے سے قاصر رہی ہیں اصل بات یہ ہے کہ شرک کی کوئی ایک تعریف نہیں ہے بلکہ مختلف نقطہ ہائے نگاہ سے اس مرض کی حقیقت کو سمجھا جا سکتا ہے۔ جب تک اسے ایک تعریف کے اندر لانے کی کوشش کی جائے اس وقت تک یہ مسئلہ ایک عقدہ لاینحل ہی رہتا ہے میرے نزدیک شرک مندرجہ ذیل اقسام میں منقسم ہے:-

اول یہ خیال کرنا کہ ایک سے زیادہ ہستیاں ہیں جو یکساں طاقتیں رکھتی ہیں اور سب کی سب دنیا کی حاکم اور سردار ہیں۔ یہ شرک فی الذات ہے۔

دوسرے یہ خیال کرنا کہ دنیا کی مدبر ہستیاں ایک سے زیادہ ہیں جن میں کمالات تقسیم ہیں کسی میں کوئی کمال ہے اور کسی میں کوئی یہ شرک بھی شرکت فی الذات میں ہی داخل ہے۔

تیسرے وہ اعمال جو مختلف قوموں میں عاجزی اور انکساری کے لئے اختیار کئے گئے ہیں۔ ان میں سے جو حد درجہ کے انتہائی عاجزی کے اعمال ہیں ان کو خدا کے سوا کسی اور کے لئے اختیار کرنا۔ مثلاً سجدہ انتہائی ادب اور تذلل کے اظہار کا ذریعہ ہے۔ پس یہ عمل صرف خدا کے لئے جائز ہے کسی اور کے لئے نہیں۔ لیکن سجدہ کے علاوہ بھی مختلف اقوام میں مختلف حرکات بدن انتہائی تذلل کے لئے قرار دے دی گئی ہیں۔ جیسے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا۔ یا رکوع وغیرہ کرنا۔ ان سب امور کو خدا تعالیٰ نے عبادت الٰہی کا حصہ بنا دیا ہے۔ پس اب یہ عمل کسی اور کے لئے جائز نہیں۔

چہارم شرک کی چوتھی قسم یہ ہے کہ انسان اسباب ظاہری کے متعلق یہ سمجھے کہ ان سے میری سب ضروریات پوری ہو جائیں گی اور اللہ تعالیٰ کے تصرف کا خیال دل سے ہٹا دے اور یہ خیال کرے کہ صرف مادی اسباب ہی ضرورت کو پورا کرنے والے ہیں۔ یہ بھی شرک ہے۔ ہاں اگر یہ خیال کرے کہ ان سامانوں میں خدا تعالیٰ نے فلاں طاقت رکھی ہے اور اس کے ارادہ کے ماتحت ان کے نتائج پیدا ہوں گے تو یہ شرک نہیں ہو گا۔

پنجم شرک کی پانچویں قسم یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی وہ مخصوص صفات جو اس نے بندوں کو نہیں دیں جیسے مردہ کو زندہ کرنا یا کوئی چیز پیدا کرنا یا خدا تعالیٰ کا ازلی اور غیر فانی ہونا ایسے امور میں خدا تعالیٰ کی خصوصیت کو مٹا دیا جائے۔ خواہ اس عقیدہ کی بنا پر ہی شریک کیا جائے کہ خدا نے اپنی مرضی اور اپنے اذن کے ساتھ یہ صفات یا ان کا کچھ حصہ کسی خاص شخص کو دے دیا ہے۔ یہ بھی شرک ہی ہو گا۔

ششم شرک کی چھٹی قسم یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے اسباب کو بالکل نظر انداز کر دے اور یہ سمجھے کہ کسی شخص یا کسی چیز نے بلا ان اسباب کے استعمال کرنے کے جو خدا تعالیٰ نے کسی خاص کام کے لئے مقرر کئے ہیں اپنی خاص طاقت کے ذریعہ سے اس کام کو پورا کر دیا ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے آگ کو جلانے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اب اگر کوئی شخص یہ خیال کرے کہ کسی شخص نے اپنی ذاتی طاقت سے بلا دوسرے ذرائع استعمال کرنے کے جو قانون قدرت میں رکھے گئے ہیں آگ لگا دی تو یہ شرک ہو گا لیکن اس میں مسمریزم وغیرہ شامل نہیں۔ کیونکہ یہ طاقتیں خود قانون قدرت کے اندر شامل ہیں۔ کسی شخص کے ذاتی کمالات نہیں۔

ہفتم شرک کی ساتویں قسم یہ ہے۔ کہ یہ خیال کیا جائے کہ خدا کو کسی بندہ سے ایسی محبت ہے کہ وہ اس کی ہر ایک بات مان لیتا ہے۔ کیونکہ اس کے معنے یہ بنتے ہیں کہ وہ بندہ خدائی طاقتیں رکھتا ہے۔

ہشتم شرک کی آٹھویں قسم یہ ہے کہ کسی ایسی چیز کے متعلق جسے خدا تعالیٰ کے قانون قدرت نے کسی کام کے کرنے کی کوئی طاقت نہیں دی۔ اس کے متعلق یہ خیال کر لیا جائے کہ وہ فلاں کام کر لے گی۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے (کلام الٰہی) میں اپنے آپ کو (سمیع) قرار دیا ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ وہ کامل طور پر لوگوں کی دعاؤں کو سنتا اور ان کی حاجات کو پورا فرماتا ہے۔ یعنی فاصلہ اور وقت کا اس پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اب اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ سے دعا کرنے کی بجائے مردوں کی قبروں پر جاتا اور ان سے اپنی مرادیں مانگتا ہے تو وہ شرک کا ارتکاب کرتا ہے کیونکہ اس نے خدا تعالیٰ کے السمیع ہونے میں مردوں کو بھی شریک کر لیا۔ کلام الٰہی میں ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا جن معبودان باطلہ کو لوگ اپنی مدد کے لئے پکارتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ اس سے بڑھ کر یہ بات ہے کہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں اور وہ سب کے سب مردہ ہیں نہ کہ زندہ۔ اور وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کے اس خیال کی تردید فرمائی ہے کہ ہمارے معبود بھی دلوں کے بھید جانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارا یہ دعویٰ بالکل غلط ہے۔ جو خالق ہو وہی اپنی مخلوق کی اندرونی طاقتوں اور اس کی ضروریات سے آگاہ ہو سکتا ہے مگر جن کو تم پکارتے ہو وہ تو خود سب کے سب مخلوق ہیں انہوں نے تمہارے حالات کو کیا جاننا ہے۔ اور پھر وہ مردہ ہیں زندہ نہیں۔ انہوں نے تمہاری مدد کیا کرنی ہے۔ انہیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ گویا ان کا انجام بھی دوسروں کے ہاتھ میں ہے۔ ایسی صورت میں اگر کوئی شخص کسی قبر پر جاتا اور مردہ کو کسی تصرف کے لئے کہتا ہے تو وہ شرک کا ارتکاب کرتا ہے۔ اسی طرح بتوں دریاؤں سمندروں اور سورج اور چاند وغیرہ سے مرادیں مانگنا اور دعائیں کرنا بھی شرک میں ہی شامل ہے۔

نہم شرک کی نویں قسم یہ ہے کہ ایسے اعمال جو مشرکانہ رسوم کا نشان ہیں گو اب شرک کی مشابہت نہیں رکھتے ان کا بلا ضرورت طبعی ارتکاب کیا جائے۔ مثلاً کوئی شخص کسی قبر پر دیا جلا کر رکھ آئے تو خواہ وہ صاحب قبر سے دعا کرے یا نہ کرے یا صاحب قبر کو خدا سمجھے یا نہ سمجھے یہ فعل بھی شرک کے اندر آ جائے گا۔ کیونکہ یہ عمل پہلے زمانہ کے مشرکانہ اعمال کا بقیہ ہے۔ وہ لوگ خیال کرتے تھے کہ مردے قبروں پر واپس آتے ہیں اور جن لوگوں کی نسبت معلوم کرتے ہیں کہ انہوں نے ان کی قبروں کا احترام کیا ہے ان کی مدد کرتے اور ان کے کاموں کو تکمیل تک پہنچا دیتے ہیں۔ اسی لئے لوگ قبروں پر دیئے یا پھول وغیرہ رکھ آتے تھے۔ ان یادگاروں کو تازہ رکھنا بھی چونکہ شرک کی مدد کرنا ہے۔ اس لئے یہ بھی شرک میں ہی داخل ہے اسی طرح درختوں پر رسیاں وغیرہ باندھنی۔ یا قبروں پر چڑھاوے چڑھانے اور ٹونے کرنے سب اسی قسم میں شامل ہیں۔

میں نے جو یہ کہا ہے کہ بلا ضرورت طبعی ایسے کام کرنے منع ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کہیں جا رہا ہو اور راستہ میں رات آ جائے اور مجبوراً کسی مقبرہ میں ٹھہرنا پڑے تو یہ ضروری نہیں کہ وہاں انسان اندھیرے میں ہی بیٹھا رہے بلکہ اگر دیا جلا کر روشنی کا انتظام کرے تو یہ جائز ہو گا۔

دھم شرک کی دسویں قسم یہ ہے کہ خواہ عمل نہ ہو۔ مگر دل میں محبت، ادب، خوف اور امید کے جذبات اور لوگوں کے متعلق خدا تعالیٰ سے زیادہ یا اس کے برابر رکھے جائیں۔

کامل موحد وہی ہے جو شرک کی ان تمام اقسام سے بچے۔ اور اللہ تعالیٰ کی احدیت پر سچے دل سے ایمان لائے۔ حق یہ ہے کہ شرک انسان کا نقطہ نگاہ بہت ہی محدود کر دیتا ہے اور اس کی ہمت کو گرا دیتا ہے۔ اور اس کے مقصد کو ادنیٰ کر دیتا ہے۔ مشرک انسان یہ خیال کرتا ہے کہ وہ براہ راست خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور اسے کسی واسطہ کی ضرورت ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اور انسانوں کے درمیان کوئی واسطہ نہیں رکھا۔ اور سب انسانوں کے لئے اس نے اپنے قرب کے دروازے کھلے رکھے ہیں جو چاہے ان میں داخل ہو جائے۔ بے شک ایک دنیوی بادشاہ کے لئے سب رعایا سے تعلق رکھنا ممکن نہیں ہوتا۔ مگر خدا تعالیٰ کی طاقتیں محدود نہیں ہیں۔ اس کی طاقت اور قدرت میں یہ بات داخل ہے کہ وہ سب سے براہ راست تعلق رکھے اور انہیں اپنے قرب میں جگہ دے۔

ایک اچھی بات

انسان کو چاہئے کہ مایوس نہ ہووے
گناہوں کا حملہ سخت ہوتا ہے اور اصلاح مشکل
نظر آتی ہے مگر گھبرانا نہیں چاہیے

چوہدری مبارک مصلح الدین احمد

تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

(درثمین)

کچھ عرصہ ہوا حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے احباب جماعت کو "تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے" کی تلقین فرماتے ہوئے جو نکات بیان فرمائے ان میں سے ایک کا خلاصہ حسب ذیل ہے:-

انسان ہر وقت خطرات سے دوچار رہتا ہے۔ کبھی بعض لوگ حسد اور بغض کی بناء پر اس کے مخالف ہو جاتے ہیں اور اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ کبھی لالچ اور حرص کی بناء پر کبھی خاندانی مخالفت اور کبھی کسی اور بناء پر انسان کے کئی دشمن بن جاتے ہیں خواہ خود کوئی فی ذاتہ بے ضرر ہو خواہ دلی طور پر دوسروں کا خیر خواہ ہو پھر بھی مختلف طبائع کے لوگ اس کے خلاف ہو جاتے ہیں اور مختلف طریقوں سے اسے گزند پہنچانے کے لئے موقعہ کی تلاش میں رہتے ہیں اور قسما قسمی شرارتیں اور حملے کرتے رہتے ہیں بعض کا دفاع انسان کر سکتا ہے بعض کا نہیں۔ سو اس سے بچنے کا کیا علاج ہے؟

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اس کا علاج یہ بتایا ہے کہ جو بندہ خدا کا ہو جاتا ہے اس کی حفاظت کا ذمہ خود اس کا مولیٰ لے لیتا ہے اور حملہ آوروں

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود مجیب اصغر

حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب

حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب پنجابی کے مشہور شاعر تھے آپ کا تعلق بھیرہ سے تھا اعلیٰ پائے کے شاعر ہونے کے علاوہ آپ ادیب بھی تھے پنجابی کے علاوہ فارسی اور عربی منظوم کلام بھی کہتے تھے آپ کی بعض کتب پنجابی عالم اور پنجابی فاضل میں بطور نصاب بھی شامل ہیں۔

آپ کی پیدائش 1865ء کی ہے کسوف خسوف کے سال 1894ء میں آپ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بیعت کی اور امامت ثانیہ کے دوران 1945ء میں آپ نے وفات پائی اس طرح اسی سال آپ نے عمر پائی۔

آپ بھیرہ کی بڑی علمی شخصیت تھے اور بڑے دور دراز علاقوں تک آپ اپنے علم کلام کی وجہ سے مشہور تھے اور بے شمار لوگ آپ کے معتقد تھے۔

آپ نے چالیس سے زیادہ کتابیں شائع کیں۔

آپ بانی احمدیت کے رفقاء میں سے تھے قبولیت احمدیت کے بعد آپ کی قلمی کوششوں کا رخ احمدیہ تشریحات کی طرف منتقل ہو گیا اور آپ نے نہایت سہل طریق پر منظوم کلام کی شکل میں احمدیہ نقطہ نظر کو (عموماً پنجابی میں) پیش فرمایا جو دیہاتی علاقوں میں بالخصوص بہت موثر ثابت ہوا۔

حضرت بانی سلسلہ کی وفات کے بعد آپ حضرت امام اول کے دامن سے وابستہ ہوئے اور آپ کو حضرت امام الثانی سے بڑی عقیدت تھی خاکسار کے والد صاحب کا بیان ہے کہ جوبلی جلسہ (1939ء) پر ملاقات کا وقت کم ملا تو واپس آکر انہیں یہ مصرعہ گنگناتے پایا۔

نوشہ پیر دا نظارہ ملدا مرمر کے

قبول احمدیت سے قبل آپ کے لٹریچر کی مقبولیت کے باعث دور دراز تک لوگ آپ کے معتقد تھے اور بعض لوگ آپ کے احمدی ہونے کو تسلیم نہیں کرتے تھے خاکسار کے والد صاحب نے اپنی کتاب میں ایک واقعہ تحریر فرمایا ہے کہ "1924ء میں کشمیر کے چند احمدی دوست اپنے ہمراہ بعض غیراز جماعت دوستوں کو جلسہ سالانہ پر قادیان لائے تاکہ محترم مولوی دلپذیر صاحب کی اصالتاً قادیان میں ملاقات کروا کر ثابت کریں کہ مولوی صاحب احمدی ہیں۔ ان میں باہم شرط لگی تھی اور مولوی صاحب کو احمدی پاکر انہوں نے احمدیت قبول کرنے کا وعدہ کر رکھا تھا چنانچہ مولوی صاحب کے سامنے وہ لوگ جماعت احمدیہ بھیرہ کی قیامگاہ پر آئے اور حضرت مولوی صاحب سے باتیں ہوئیں۔ میں بھی موجود تھا۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ 1894ء میں کسوف خسوف کو دیکھ کر...... ہم نے حضرت (بانی جماعت احمدیہ) کو قبول کیا تھا" وہ لوگ متاثر ہوئے اور بعض نے بیعت کرنے کا وعدہ کیا"

(بھیرہ کی تاریخ احمدیت مولفہ میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل ص 110)

حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب کو امامت اور مرکزیت سے خاص تعلق تھا اور خاندان بانی سلسلہ سے گہری عقیدت تھی اس کا اظہار بھی بعض اشعار میں فرماتے تھے اپنے ایک منظوم رسالہ میں اسی موضوع پر آپ نے اپنے جذبات کا اظہار کیا جس کا بند اس طرح تھا

شالا قادیاں شہر آباد رہے...
جتھے (-) دی آل اولاد رہے

آپ کا دربار عام تھا بھیرہ کے بازار میں ایک چوبارہ میں آپ کا دفتر تھا جہاں ملاقات کے ساتھ ساتھ طلباء کو کلام الٰہی پڑھاتے رہتے تھے تصنیف کا کام بھی ساتھ ساتھ چلتا تھا کلام الٰہی کے منظوم ترجمہ کی کتابت کے لئے بعض رفقاء نے برکت کی خاطر آپ کے پاس آکر کتابت کی جن میں حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی اور مکرم بشیر احمد صاحب کاتب کے نام بھی شامل ہیں حضرت مولوی عبداللہ صاحب بوتالوی ان دنوں سرگودہا میں محکمہ آبپاشی میں اہلمد تھے اور کاتب صاحب کا تعلق چک 46 شمالی سرگودہا سے تھا آپ کے پنجابی ترجمہ کا ذکر سیارہ ڈائجسٹ نے اپنے شمارہ اپریل 1970ء کے صفحہ 264 پر کیا ہے آپ کا یہ ترجمہ 1341ھ میں شائع ہوا تھا۔

آپ کی زندگی علمی اور قلمی دعوت الی اللہ میں گزری جماعت احمدیہ بھیرہ کی تربیت اور تعلیم میں آپ نے حصہ لیا اور کئی نوجوانوں کو آپ کی شاگردی کا شرف حاصل ہوا آپ بیت النور بھیرہ میں عموماً عبادات کی امامت کرواتے اور خطبات دیتے لوگ برکت کے لئے آپ سے نکاحوں کا اعلان کرواتے اور جنازہ پڑھانے کی درخواست کرتے۔ چنانچہ خاکسار کے والدین کے نکاح کا اعلان بھی آپ نے ہی فرمایا تھا۔ یہ غالباً 1937ء کا واقعہ ہے۔ اس طرح ہم سب بہن بھائیوں نے ان کی دعاؤں سے فیض پایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور آپ کے درجات بلند فرمائے۔

حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب کو ایک لمبا عرصہ سلسلہ کی قلمی خدمات کی توفیق نصیب ہوئی آپ کا قلم آخری وقت تک چلتا رہا آپ کے نقش قدم پر چل کر آپ صاحبزادے ڈاکٹر منظور احمد صاحب کو بھی شاعری کا ذوق نصیب ہوا وہ بھی اعلیٰ پائے کے شاعر گزرے ہیں انہوں نے اپنے والد مولوی محمد دلپذیر صاحب بھیروی کی وفات پر 1945ء میں جو کتبہ لکھوایا وہ بھی باپ بیٹے کی شاعری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

مزار خاتم الشعراء دلپذیر بھیروی

جو تاجورِ مملکتِ شعر و سخن تھا
اس وقت یہاں اس کا تہِ خاک محل ہے
تھا جس کا قلم سحر زباں جادو بیاں تھی
آج اس کی زبان بند ہے اور ہاتھ بھی شل ہے

حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب بھیروی کی

باقی صفحہ 5 پر

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

انسان کو اس کی کمزوریوں سمیت قبول کرنا سیکھیں

یہ جملہ جو کوئی بھی پڑھے گا وہ فوری طور پر یا تو اس سے اتفاق کرے گا یا اس کی مخالفت میں کچھ کہنا چاہے گا۔ بہت سے ایسے بھی ہوں گے جو یہ کہیں گے کہ ٹھیک ہے۔ "ہم کسی دوسرے کو اس کی کمزوریوں سمیت قبول کرنے کو تیار ہیں سمجھوتہ کئے لیتے ہیں" لیکن یہ شاید ہی کوئی سوچے کہ وہ "انسان" میں بھی ہو سکتا ہوں۔ جسے دوسرے لوگوں نے کمزوریوں سمیت قبول کیا ہوا ہے!!۔ یا کرنا ہے۔ یا کرنا چاہئے۔ یعنی انسانی فطرت اس کہاوت کے عین مطابق ہے۔ کہ انسان کو اپنی آنکھ کا شہتیر بھی نظر نہیں آتا۔ دوسرے کی آنکھ کا تنکا نظر آجاتا ہے! تنکا بھی نظر آنا چاہئے کہ دیدہ بینا بخشا اسی لئے گیا ہے۔ مگر کیا یہ ضروری ہے کہ دوسرے کی آنکھ کا وہ تنکا دوسروں کو بھی دکھایا جائے۔ بلکہ شہتیر بنا کر دکھایا جائے۔ دوسرے کی کوئی کمزوری پہلے تلاش کی جائے پھر اسے بڑھا چڑھا کر دوسروں کے آگے بیان کیا جائے۔

کہتے ہیں صرف بدی سے بچنا بہت بڑی بات نہیں۔ بہت بڑی بات یہ ہے کہ نیکی کی جائے۔ یہاں بدی سے رکنا یہ ہے کہ اپنی آنکھ کا شہتیر نکال دیا جائے۔ اپنی کمزوری دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ یہ اپنی جگہ بدی سے رکنا ہے۔ مگر حکم یہ ہے کہ نیکی جائے۔ تو اس شہتیر اور تنکے والے معاملے میں نیکی یہ ہے۔ کہ دوسروں کی برائی آگے بیان نہ کی جائے۔ اور یہاں یہ بات قبول کرنی پڑتی ہے۔ کہ پھر انسان کو اس کی کمزوریوں سمیت قبول کیا جائے۔ کیونکہ آنکھ میں جو تنکا پڑ جاتا ہے اور انسان میں جو کمزوری کجی یا کمی رہ جاتی ہے۔ کوئی بری عادت پڑ جاتی ہے۔ تو ہر ایک کو دور کرنے میں کچھ وقت لگتا ہے۔ کوئی کوشش صرف ہوتی ہے۔ آنکھ کا تنکا نکالنے کے لئے بھی اس کے قریب ہونا پڑتا ہے۔ اسے اعتماد میں لینا پڑتا ہے۔ کوشش کی جاتی ہے۔ تب کہیں جا کر بہ ہزار دقت وہ تنکا نکلتا ہے۔ تو بعینہٖ اگر آپ ایسے انسان سے فوری طور پر نفرت و حقارت کا سلوک کرکے دھتکار دیں دوسروں کے آگے اس کی برائی ظاہر کرکے اسے شرمندہ کریں بیان کرکے اسے کھسیانا کر دیں تو پھر اس کجی کو دور کرنے کا کیا انتظام ہو گا؟ خود تو وہ اپنی کمزوری پر قابو پانے سے قاصر ہے۔

ثابت ہوا کہ محاورتاً بھی اور حقیقتاً بھی کسی کی کمزوری دور کرنے کے لئے اس کے قریب ہونا پڑتا ہے۔ اسے اعتماد میں لینا پڑتا ہے۔ کوشش کرنی پڑتی ہے۔ اور جب آپ کسی کے قریب ہوتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس شخص میں فلاں کمزوری تو ہے جو مجھے نظر آگئی تھی۔ لیکن اس کی بعض چھپی ہوئی اچھی باتیں عادتیں خصلتیں آپ پر واضح ہو جاتی ہیں اور ان اچھائیوں کے بدلے جن کا حامل اس نے آپ کے قریب ہونے پر اپنے آپ کو ثابت کر دیا ہے آپ اس کی کمزوری کو درگزر کر دیتے ہیں پردہ پوشی کر لیتے ہیں اسے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن یہ بات تو طے ہے کہ پہلے آپ نے کمزوری سمیت اسے قبول کیا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کو جو اس کی بری عادت محسوس ہوئی تھی وہ محض عارضی تھی۔ یا حالات کی پیدا کردہ تھی۔ مثال کے طور پر آپ کسی کو بہت خوش اخلاق ٹھنڈا میٹھا بولنے والا۔ دھیمے مزاج کا سمجھتے ہیں۔ لیکن آپ کا واسطہ شروع میں چند بار جب بھی اس سے پڑا آپ نے اسے بداخلاقی کا مرتکب ہوتے ترش روئی سے بولتے اور غصہ میں بھرا ہوا پاتے ہیں اور رائے قائم کر لیتے ہیں کہ جو سنا افسانہ تھا یہ تو بہت خراب انسان ہے لیکن انسان کو دنیا میں اور روزمرہ کے کاموں میں بعض اوقات اپنے روزمرہ کے اصولوں سے ہٹ کر یا ردعمل کے طور پر کچھ خلاف عادت باتیں یا عمل بھی کرنا پڑ جاتے ہیں جو اس کی طبیعت کا خاصہ نہیں ہوتے ہو سکتا ہے جس وقت آپ نے اسے بد اخلاقی کا مظاہرہ کرتے دیکھا اس سے پہلے اسے کسی نے تنگ کرکے بداخلاقی پر مجبور کر دیا ہو۔؟ یہ اس کی روزمرہ کی عادت نہ ہو۔! وہ ترش بول رہا تھا۔ ہو سکتا ہے طبیعت میں کسی بیماری ہائی بلڈ پریشر یا قنوطیت کا عنصر عود کر آیا ہو۔ اور ایسا اکثر نہ ہو۔ محض اتفاق کے طور پر آج وہ ان عوامل سے دوچار ہو گیا تھا۔ کہ آپ نے اسے دیکھ کر رائے قائم کر لی! ہو سکتا ہے اس کا غصہ کسی شدید رنج یا نقصان سے دوچار ہونے کے نتیجہ میں ہو۔ جس کا آپ کو علم نہ ہو۔ نہ ہی وہ آپ پر اپنا رنج یا نقصان ظاہر کرنا چاہتا ہو۔ لیکن طبیعت کا ہیجان و غصہ آپ پر ظاہر ہو گیا کہ یہ فطری ردعمل تھا۔ تو کسی کو چند بار دیکھ کر رائے قائم کر لینا اور اس رائے کی بناء پر حتمی فیصلہ کسی کی عادات کے بارہ میں کر لینا احسن طریق نہیں ہے یہ آپ کو زیب نہیں دیتا۔

ہاں یہ آپ کو زیب دیتا ہے کہ اس کی کمزوریوں سے درگزر کرکے اسے اسی حالت میں قبول کرکے اس کی مدد کریں اور بتائیں کہ "یہ برائی تم میں دیکھی گئی ہے۔ کوشش کرو کہ دور ہو جائے میں بھی تمہارا ساتھ دوں گا" پھر اس کی آنکھ کا تنکا نکل سکتا ہے قریب ہونا شرط ہے اعتماد شرط ہے۔ یہ نہیں کہ آپ کہیں "معاف کرو بھیا تم میں یہ خرابی ہے تمہاری آنکھ میں تنکا ہے پہلے خرابی دور کرکے آؤ۔ پہلے تنکا نکلوا کر آؤ پھر میں تمہاری جانب توجہ کروں گا" تو یہ آپ کی زیادتی ہے۔ غلطی انسان سے ہی ہوتی ہے۔ تنکا آنکھ میں ہی پڑتا ہے۔ ہو سکتا ہے وہ اپنی برائی دور کرکے آئے تنکا نکلوا کر آئے تو ویسا ہی ایک تنکا آپ کی آنکھ میں بھی پڑ چکا ہو۔ بلکہ اس سے زیادہ تکلیف دہ تنکا آپ کی آنکھ میں ہو!!۔ اس سے زیادہ بری عادت کا آپ شکار ہو چکے ہوں؟؟ پھر کیا کریں گے؟ لوگوں کے آگے ہاتھ جوڑیں

باقی صفحہ 5 پر

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ چوہدری خالد سیف اللہ خان

نمائندہ الفضل انٹرنیشنل- آسٹریلیا

مکتوبِ آسٹریلیا

پہلی ٹیسٹ ٹیوب بے بی اٹھارہ سال کی ہو گئی- سائنس کے اس شعبہ سے متعلقہ مذہبی، سماجی و اخلاقی مسائل

برطانیہ کی لوئیس براؤن دنیا بھر میں پہلی ٹیسٹ ٹیوب بے بی ہے- وہ حال ہی میں اٹھارہ سال کی ہو گئی ہے اور بچوں کی نرسنگ کی تعلیم حاصل کر رہی ہے- لوئیس کی پیدائش ایک ایسے طریق علاج سے ممکن ہوئی جس کو آئی وی ایف (In Vitro Fertilisation) کہتے ہیں- اس میں جنین (Embryo) کو مصنوعی طریق سے ٹیسٹ ٹیوب میں پیدا کیا جاتا ہے اور مزید پرورش کے لئے اسے اس کی قدرتی حیاتیاتی ماں کے جسم میں پیوند کر دیا جاتا ہے- اس طریق علاج کی بدولت اب تک ڈیڑھ لاکھ بچے پیدا ہو چکے ہیں جن میں سے بیس ہزار صرف آسٹریلیا میں ہیں- اکثریت ایسے بچوں کی ہے جن کے والدین پہلے اولاد کی نعمت سے محروم تھے- اس لحاظ سے سائنس کی یہ ایجاد خدا کے فضل کے حصول کا ذریعہ بن گئی ہے-

لیکن ہر اچھی ایجاد کی طرح اس کے بھی بعض ایسے پہلو ہیں جن سے مذہبی، سماجی اور اخلاقی مسائل پیدا ہو رہے ہیں- کئی لوگ غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے شوقیہ بھی الٹے پلٹے کام کرتے رہتے ہیں- اس طرح کے واقعات سامنے آئے ہیں یا ان کا امکان ہے کہ ایک عورت اپنے بیٹے اور بہو کے بچے کو جنم دے رہی ہے گویا وہ بچہ کی ماں بھی ہے اور دادی بھی- دوسری اپنے والد اور والدہ کے بچے کو جنم دے رہی ہے گویا وہ بچہ کی ماں بھی ہے اور بہن بھی- تیسری اپنی ہمشیرہ کے بچے کی والدہ بن گئی ہے- چوتھی ایک وفات شدہ جوڑے کے بچے کی ماں ہے- اور پانچویں ایک لاتعلق جوڑے کی اولاد کو اجرت پر اپنے پیٹ میں پال رہی ہے یا ایسے بچہ کو جس کے حیاتیاتی والدین (Biological Parents) نے کبھی ایک دوسرے کو دیکھا بھی نہ ہو- وعلیٰ ہذا القیاس- اس غیر ذمہ دارانہ طرز عمل سے رشتوں کے تقدس اور حسب نسب کو پامال کرنے کے امکان پیدا ہو رہے ہیں-

اس سلسلہ میں ایک فوری مسئلہ یہ سامنے آیا ہے کہ اس وقت صرف برطانیہ میں ساٹھ ہزار جنین (Embryos) لیبارٹریوں میں نائٹروجن میں منجمد پڑے ہیں- جن میں سے نو ہزار ایسے ہیں جن کو وجود میں آئے ہوئے اب پانچ سال پورے ہو رہے ہیں جبکہ برطانوی قانون کے مطابق جنین پانچ سال سے زیادہ عرصہ تک منجمد نہیں رکھے جا سکتے- یہ ایسے جنین ہیں جن کا کوئی وارث نہیں- بعض غیر شادی شدہ عورتیں یا لا اولاد جوڑے ان کو حاصل کر کے متبنیٰ (Adopt) بنانا چاہتے ہیں- لیکن جن کے وہ ہیں ان کی اجازت کے بغیر ایسا نہیں ہو سکتا- تو اب سوال یہ ہے کہ ان جنینوں کا کیا کیا جائے- کیا ان کو جلا کر راکھ کر دیا جائے اور کیا ایسا کرنا انسانی جانوں کے مارنے یا حمل ضائع کرنے (Abortion) کے مترادف ہے یا نہیں- یوں بھی ہر دفعہ جب بغرض علاج ٹیوب میں جنین تیار کئے جاتے ہیں تو وہ ضرورت سے زائد ہوتے ہیں ان میں سے صرف تین جین پیوند کے لئے منتخب کئے جاتے ہیں جو باقی بچتے ہیں اور استعمال نہیں ہو سکتے کیا ان کو ضائع کر دینا مذہبی و اخلاقی قوانین کی خلاف ورزی تو نہیں- یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس نے کئی سوچنے والوں کو پریشان کر رکھا ہے اور ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کر پائے-

آسٹریلیا میں گزشتہ سال 8260 ملین ڈالرز کا جوا کھیلا گیا

آسٹریلیا میں جوا کھیلنے کی لت روز بروز ترقی پذیر ہے- شاید ہی اتنا جوا دنیا بھر میں کہیں اور کھیلا جاتا ہو- گزشتہ سال اس سے پہلے سال کے مقابلہ میں 1200 ملین ڈالرز کا جوا زیادہ کھیلا گیا- ڈالر کی حقیقی قیمت خرید کو مدنظر رکھتے ہوئے گزشتہ دس سال میں اس سے پہلے دہاکہ کی نسبت دگنی رقم جوئے پر لگائی گئی- گویا اس رقم میں ہر سال دس فیصد اضافہ ہو رہا ہے- جوئے پر لگنے والی رقم 617 ڈالر فی کس سالانہ تھی- آسٹریلیا کی ریاستوں کی حکومتوں کے بجٹ کی دس فیصد آمد جوا کھلانے والے اداروں سے ٹیکس کی صورت میں وصول ہوتی ہے- یہ اتنی بڑی آمد ہے کہ حکومتیں جوئے کی روز افزوں ترقی میں خاصی دلچسپی لیتی ہیں- انہیں اس سے کوئی دلچسپی نہیں کہ اس جوئے کا عوام کی اخلاقی اقتصادی اور سماجی حالت پر کیا اثر پڑتا ہے-

(الفضل انٹرنیشنل 27- ستمبر تا 3- اکتوبر 1996ء)

بقیہ صفحہ 3

کے حملوں اور شرارتوں سے وہ خود اسے بچاتا ہے- اگر انسان اللہ تعالیٰ کا ہو جائے اور اسے پورا یقین ہو کہ میرا خدا میرے ساتھ ہے وہ میرے مخالف کو مجھ پر غالب نہیں آنے دے گا اور اگر اس کے مقابلہ میں میرے لئے موت مقدر ہے تب بھی کوئی غم نہیں کیونکہ ہم نے مر کر خدا کے پاس ہی جانا ہے تو ایسے ایمان والے بندے سے اس کے خدا کا وعدہ ہے کہ اس کی دعائیں خدا تعالیٰ سننے والا ہے- اور جن باتوں کا اسے علم بھی نہیں ان کا اسے خوب علم ہے وہ آپ ہی اس کی حفاظت کا انتظام کر دے گا-

انسان کی دو حالتیں ہوا کرتی ہیں:-

(1) انسان پر اس کا مخالف حملہ کرتا ہے اور اس حملے کا اسے علم ہوتا ہے- ایسی صورت میں جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے وہ اس کا مقابلہ کرتا ہے اور اپنے بچاؤ کی تدبیر کرتا ہے-

(2) دوسری حالت یہ ہوتی ہے کہ اس کا مخالف ایسے وقت میں حملہ کرتا ہے جبکہ اسے خبر نہیں ہوتی یا ایسے ذرائع سے حملہ کرتا ہے جن کی اسے خبر نہیں ہوتی- مثلاً

(i) رات کو سوتے سوتے اس پر حملہ کر دیتا ہے

(ii) یا راستہ میں چھپ کر بیٹھ جاتا ہے اور اندھیرے میں حملہ کر دیتا ہے

(iii) یا چھپ کر تیر مار دیتا ہے

(iv) یا کھانے میں زہر ملا دیتا ہے

(v) یا اس کے کسی دوست کو خرید لیتا ہے اور اس کے ذریعہ اسے نقصان پہنچا دیتا ہے-

(vi) یا اس کا مال یا جانور چرا لیتا ہے وغیرہ

یہ وہ حملے ہیں جو اس کے علم میں نہیں ہوتے اور اس وقت ہوتے ہیں جبکہ وہ بے خبر ہوتا ہے-

ان دونوں صورتوں میں حملوں کے بچاؤ کی مختلف تدبیریں ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ تمہارا مخالف کس طرح اور کس رنگ میں حملہ کرے گا- اگر تم کو اس کے حملہ کا علم ہو مگر تم دفاع کی طاقت نہ پاؤ تو ایک خوب سننے والا اور خوب جاننے والا خدا موجود ہے- وہ جانتا ہے کہ مخالف تم پر حملہ آور ہے اور تم میں اس کے دفاع کی طاقت نہیں- پس تم گھبراؤ نہیں- تم ہمیں آواز دو- ہم فوراً تمہاری مدد کے لئے آ جائیں گے اور اگر تم سوئے ہوئے یا راستہ پر سے گزر رہے ہو یا تاریکی میں سفر کر رہے ہو اور مخالف نے اچانک تم پر حملہ کر دیا ہے یا کھانے میں زہر ملا دیا ہے یا چوری سے مال نکال لیا ہے یا کسی دوست سے مل کر اس نے تم پر حملہ کر دیا ہے اور تمہیں اس کا علم نہیں ہوا- تو فرماتا ہے کہ ہم خوب جاننے والے ہیں اور ہمیں ہر قسم کی قوتیں حاصل ہیں اس لئے ایسی حالت میں بھی تم گھبراؤ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کو پکارو اور اس سے دعائیں کرو وہ تمہاری تمام مشکلات دور کر دے گا اور تمہارے مخالف کو ناکام اور ذلیل کر دے گا-

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم صدق دل سے اپنے خدا سے وفا کرنے والے ہوں اور وہ محض اپنے فضل سے ہمیں حقیقی طور پر اپنا بندہ بنا لے-

ہوتا ہے وہ اُسی کا جو اُس کا ہی ہو گیا
ہے اُس کی گود میں جو گرا اُس جناب میں
(درثمین)

بقیہ صفحہ 4

حیات کا یہ مختصر سا خاکہ ہے جس سے یہ اخذ ہے کہ آپ کی ساری زندگی الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہوئی چنانچہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی فرماتے ہیں-

"در حقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو ورنہ اگر انسان ساری دنیا کا بھی مالک ہو جائے اور اس قدر وسعت معاش ہو کہ تمام سامان عیش کے جو دنیا میں ایک شہنشاہ کے لئے ممکن ہیں وہ سب عیش اسے حاصل ہوں پھر بھی وہ عیش نہیں بلکہ ایک قسم عذاب کی ہے جس کی تلخیاں کبھی ساتھ ساتھ اور کبھی بعد میں کھلتی ہیں-"

اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کے درجات اپنے قرب میں بلند فرماتا رہے اور آپ کے خاندان پر بھی فضل فرماتا رہے اور ان کی نیکیوں کا وارث بنائے- ؎

اے خدا بر تربتِ او ابر رحمتہا ببار
داخلش کن از کمالِ فضل در بیت النعیم

اللہ تعالیٰ ایسی مبارک زندگی ہر احمدی کو نصیب کرے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں خرچ ہو-

بقیہ صفحہ 4

گے کہ "بابا مجھ میں یہ خرابی ہے میں اقرار کرتا ہوں"!... مشکل ہے- برائی کا شکار ہو جانا آسان ہے- یہ قبول کرنا کہ مجھ میں یہ برائی ہے قدرے مشکل ہے- بلکہ بہت مشکل ہے ہاں اگر آپ کے ارد گرد کے لوگ ہمدردی اور شفقت کا سلوک آپ سے کریں آپ کو قبول کر کے آپ کے قریب ہوں آپ ان پر اعتماد کریں ان کی مدد کریں تو ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں کہ آپ اس برائی سے چھٹکارا پا سکیں- کیونکہ برائی ایک تند شراب کی طرح ہے-

چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

زیارت مرکز واقفین نو تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ

○ 96-10-3 کو جماعت احمدیہ تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ کے 20- واقفین نو اور ان کی مائیں اور دیگر احباب پر مشتمل وفد زیارت مرکز کے لئے آیا- کل تعداد 53- تھی- وفد کو دارالضیافت' یادگار چوک' قصر امامت' بہشتی مقبرہ' نمائش جدید پریس' بیت اقصیٰ' بیوت الحمد' دفتر لجنہ اماء اللہ اور دفتر وقف نو کی سیر کرواتے ہوئے ان مقامات کا تعارف کروایا گیا- تمام بچوں کا تعلیمی و تربیتی جائزہ لے کر والدین اور عہدیداران کو ہدایات دی گئیں- 96-10-4 کو وفد ربوہ کی یادیں دل میں لئے واپس روانہ ہو گیا- وفد کے قیام و طعام کا عمدہ انتظام دارالضیافت کی طرف سے کیا گیا تھا- وکالت وقف نو مکرم کریم الدین صاحب مربی سلسلہ اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے دیگر احباب و خواتین کی ممنون ہے-

(وکالت وقف نو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

احمد شاہ مسعود بمقابلہ طالبان

فتح کے نشے میں سرشار طالبان نے افغانستان میں طاقت کے دوسرے بڑے مرکز احمد شاہ مسعود کی وادی پنج شیر پر جو حملہ کیا تھا وہ سخت مزاحمت کی زد میں ہے۔ اطلاعات کے مطابق احمد شاہ مسعود کی افواج نے اچانک حملہ کر کے 150 طالبان کو ہلاک کر دیا ہے ان فوجیوں نے درہ سالانگ پر طالبان ملیشیا کے افراد پر گھات لگا کر حملہ کیا۔ یہ حملہ اس قدر زبردست تھا کہ طالبان کو سنبھلنے کا موقع ہی نہ مل سکا اور وائس آف امریکہ کے مطابق اس حملے میں 150 طالبان ہلاک ہو گئے۔ عینی شاہدوں کا کہنا ہے کہ 100 سے زائد لاشوں کو انہوں نے جبل السراج کی طرف لے جاتے دیکھا ہے۔ یہ لاشیں 30 جیپوں پر رکھ کر لے جائی جا رہی تھیں۔

ادھر وائس آف امریکہ سے ایک انٹرویو میں طالبان کے ترجمان نے کہا کہ ہم لڑائی سے بچنے کی خاطر اتفاق رائے کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ طالبان کی انتظامیہ ملک میں پائیدار امن قائم کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حریف گروپ مزاحمت ترک کر دیں گے اور پرامن مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کریں گے۔

قارئین کو یاد ہو گا کہ جب افغانستان پر طالبان اپوزیشن میں تھے اور صدر برہان الدین ربانی حکومت میں تھے تو طالبان نے مذاکرات کی پیشکش کئی بار مسترد کر دی تھیں اور بالآخر طاقت کے زور پر کابل پر قبضہ کر لیا۔ اب جبکہ طالبان خود اقتدار میں ہیں تو وہ مذاکرات کی پیشکش کر رہے ہیں اور مزاحمت ترک کرنے کی اپیلیں کر رہے ہیں۔ اس پیشکش کا نتیجہ کیا نکلے گا؟ اس بارے میں اندازہ کرنا مشکل نہیں۔

OOO

یاسر عرفات کی وارننگ

فلسطین کے صدر مسٹر یاسر عرفات نے اسرائیلی وزیر اعظم کو دھمکی دی ہے کہ اسرائیل باز نہ آیا تو جنگ چھڑ جائے گی۔ فلسطینی امن سمجھوتے کے تحت طے شدہ امور میں تبدیلی قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے اسرائیل کے ساتھ جاری حالیہ مذاکرات پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ یہ مذاکرات امریکی صدر بل کلنٹن کی مداخلت پر شاہ حسن کی موجودگی میں واشنگٹن میں شروع ہوئے تھے اور اب فلسطینی اسرائیلی علاقے کے بیچ جاری ہیں۔ انہوں نے اسرائیل کو متنبہ کیا کہ وہ مذاکرات کو وقت گزاری کا ذریعہ نہ بنائے۔ اگر فلسطینیوں میں اپنی توہین کا بدلہ لینے کا جذبہ یا مایوسی پیدا ہوئی تو گڑبڑ شروع ہو جائے گی۔

امریکی نمائندے نے یاسر عرفات سے ملاقات کر کے دونوں فریقوں کو صبر و تحمل سے کام لینے کی ہدایت کی۔

اردن کے شاہ حسین نے بھی اسرائیل کے وزیر اعظم کو سخت لہجہ میں مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم یاہو اس جنگ سے بچیں جو انہیں کیمیاوی ماسک دوبارہ پہننے پر مجبور کر دے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو چاہئے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں امن کو آخری شکل دے۔

یاد رہے کہ 1991ء کی خلیج کی جنگ میں جب اسرائیل پر عراق کی طرف سے کیمیاوی ہتھیاروں کے حملہ کا خطرہ تھا اس وقت مسٹر یاہو نے ان ہتھیاروں سے بچاؤ کا ماسک پہن کر ٹی وی پر انٹرویو دیا تھا۔

تاہم اسرائیل نے فلسطینیوں کی اپنے علاقے میں داخلے پر پابندی نرم کر دی ہیں اور فلسطینی اپنے کام پر واپس آ گئے ہیں۔ یاد رہے کہ ہر روز ہزاروں فلسطینی کام کرنے کے لئے اسرائیلی علاقے میں جاتے ہیں اور شام کو واپس اپنے گھروں کو آجاتے ہیں۔

OOO

طالبان کے خلاف بڑا اتحاد

طالبان کے خلاف احمد شاہ مسعود، ازبک لیڈر عبدالرشید دوستم اور شیعہ لیڈر کریم خلیلی نے اتحاد کر کے ایک باضابطہ معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں اور افغان سپریم کونسل بنانے کا اعلان کر دیا ہے۔ دوسری طرف یہ بھی خبریں ملی ہیں کہ سابق افغان صدر ربانی کی افواج کابل کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ یہ خبریں بھارتی ٹی وی کی ہیں جو طالبان کے خلاف خبریں دے رہا ہے۔ جبکہ پاکستان کا ٹی وی طالبان کے حق میں خبریں دے رہا ہے۔

OOO

خود کو مسخرا کہنے پر امریکی صدر کی ناراضگی

انتخابی مہم خواہ کسی بھی ملک کی ہو۔ وہاں پر تضحیک و تمسخر سے کام لینا عام سی بات ہے۔ سابق امریکی صدر بش نے سابقہ انتخابات کے دوران کہا تھا کہ میرا کتا بین الاقوامی معاملات کو کلنٹن سے بہتر جانتا ہے۔ اب صدر کلنٹن کے حریف مسٹر باب ڈول نے مسٹر کلنٹن کو مسخرا کہہ دیا۔ اس پر امریکی صدر ناراض ہو گئے ہیں۔ ان کے ترجمان نے اس پر شدید رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ باب ڈول اپنی یقینی ناکامی کے خوف سے بے چین ہو کر اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں۔ باب ڈول کے ایک جلسے میں ان کے ایک حمایتی نے کہا کہ آپ مسخرے کو وائٹ ہاؤس سے نکال دیں۔ مسٹر باب ڈول نے کہا کہ مسخرا جلد ہی باہر ہو گا۔

OOO

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار 20-اکتوبر 1996ء

12-00	(رات) اردو کلاس (نیا)-
1-00	تعلیم دین حق - روحانی خزائن-
1-30	دین حق کی تاریخ سے ایک ورق - ازبی اے - رفیق صاحب - فتح مبین-
2-00	بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ-
3-00	چینی زبان سیکھئے-
3-30	حکایات شیریں (نیا)-
4-00	تلاوت - حدیث - خبریں-
4-30	چلڈرنز کارنر ورائٹی پروگرام - کوئز نصرت جہاں اکیڈیمی ربوہ-
5-00	لقاء مع العرب-
6-00	ہمارے دوستوں سے ملئے-
7-00	(صبح) اردو کلاس (دوبارہ)-
8-00	چینی زبان سیکھئے-
8-30	حکایات شیریں-
9-00	بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ (دوبارہ)-
10-00	تلاوت - حدیث - خبریں-
10-30	چلڈرنز کارنر - ورائٹی پروگرام - کوئز نصرت جہاں اکیڈیمی ربوہ-
11-00	سندھی پروگرام-
12-00	(دوپہر) تعلیم دین حق - روحانی خزائن-
12-30	دین حق کی تاریخ سے ایک ورق - فتح مبین - ازبی - اے - رفیق صاحب-
1-00	لقاء مع العرب-
2-00	بنگلہ پروگرام - اردو پروگرام-
3-00	(سہ پہر) اردو کلاس - حضرت صاحب کے ساتھ - (دوبارہ)-
4-00	تلاوت - حدیث - خبریں-
4-30	چینی زبان سیکھئے-
5-00	محفل سوال و جواب - از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع - جرمنی - (-) اصول کی فلاسفی کے سو سال گزرنے پر-
6-30	(شام) ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع - انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
7-30	اراؤنڈ دی گلوب - ابو دہابی پر ڈاکو منٹری-
8-00	لقاء مع العرب-
9-00	البانین پروگرام - محفل سوال و جواب البانین اور یورپین احباب کے ساتھ - از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
10-00	تلاوت - حدیث - خبریں-
10-30	چلڈرنز کارنر بیت بازی - ناصرات الاحمدیہ پاکستان-
11-00	جرمن پروگرام-

پیر 21- اکتوبر 1996ء

12-00	رات - اردو کلاس (نیا)-
1-00	لندن سے ایک خط-
1-30	درس کلام الٰہی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بیت الفضل لندن - (1995ء)
2-30	متفرق پروگرام-
3-30	چینی زبان سیکھئے-
4-00	تلاوت - حدیث - خبریں-
4-30	چلڈرنز کارنر - ورائٹی پروگرام - بیت بازی - ناصرات الاحمدیہ - پاکستان-
5-00	لقاء مع العرب-
6-00	اراؤنڈ دی گلوب - ابو ظہبی کے متعلق ڈاکومنٹری-
7-00	صبح - اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ-
8-00	چینی زبان سیکھئے-
9-00	ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
10-00	تلاوت - حدیث - خبریں-
10-30	چلڈرنز کارنر - ورائٹی پروگرام بیت بازی - ناصرات الاحمدیہ پاکستان-
11-00	دوپہر - درس کلام الٰہی - از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع - الفضل لندن (1995) (دوبارہ)-
1-00	لقاء مع العرب (دوبارہ)-
2-00	اردو پروگرام - سیرت - لکھنے والے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب - پڑھنے والے - فرید احمد نوید-
3-00	سہ پہر - اردو کلاس (دوبارہ)-
4-00	تلاوت - حدیث - خبریں-
4-30	نارویجین زبان سیکھئے-
5-00	انڈونیشین پروگرام-
6-00	شام - ترجمہ کلام الٰہی کلاس - از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
7-00	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس - انصار اللہ سپورٹس ربوہ-
8-00	لقاء مع العرب-
9-00	ترکی پروگرام-
10-00	تلاوت - حدیث - خبریں-
10-30	چلڈرنز کارنر - ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع - (دوبارہ)-
11-00	جرمن پروگرام-

ضروری اعلان

O محلہ دارالرحمت غربی میں صدر انجمن احمدیہ کی ملکیتی اکثر دکانات کرایہ پر حاصل کر لی گئی ہیں۔ صرف دو دکانات خالی ہیں کم سرمایہ والے احباب کے لئے ان معقول کرایہ والی دکانات میں کاروبار شروع کرنے کا اچھا موقع ہے۔ ضرورت مند احباب دفتر ناظم جائیداد سے رابطہ فرماویں۔ جن احباب نے کاروبار شروع نہیں کیا وہ جلد کاروبار شروع کریں۔ تاکہ بجلی کا میٹر بند رہنے کی وجہ سے انہیں فکسڈ چارجز کی شکل میں زیادہ بل ادا نہ کرنا پڑے بعض احباب دلچسپی لیکر بہت کامیابی سے کاروبار کر رہے ہیں (ناظم جائیداد)

خلافت لائبریری-ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلیویژن انٹرنیشنل آج کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

پیر 14- اکتوبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس (نیا)-
1-00 لندن سے ایک خط-
1-30 درس کلام الہیٰ- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
3-00 متفرق پروگرام-
3-30 چینی زبان سیکھئے-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 چلڈرنز کارنر- کوئز- نصرت جہاں اکیڈیمی بمقابلہ الاحمد اکیڈیمی- (دوبارہ)-
5-00 لقاء مع العرب-
6-00 اراؤنڈدی گلوب- ڈاکومنٹری- گھانین جماعت کاوقارعمل-
7-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)-
8-00 نارویجیئن زبان سیکھئے-
9-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر- کوئز- نصرت جہاں اکیڈیمی بمقابلہ الاحمد اکیڈیمی (دوبارہ)-
11-00 درس کلام الہیٰ- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- بیت الفضل لندن- (1995)(دوبارہ)-
12-30 (دوپہر) لندن سے ایک خط-
1-00 لقاء مع العرب-
2-00 اردو پروگرام- تقریر- سیرت- تحریر ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب- پڑھنے والے فرید احمد نوید-
3-00 (سہ پہر) اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 نارویجیئن زبان سیکھئے-
5-00 انڈونیشین پروگرام جلسہ سالانہ انڈونیشیا-1996ء-
6-00 (شام) ترجمہ کلام الہیٰ کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- یوروپیئن ہاکی چیمپئن شپ جرمنی-
8-30 لقاء مع العرب-
9-00 ترکی پروگرام-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 جرمن پروگرام-

غلام مصطفیٰ تبسم

کھیل اور کھلاڑی

شاہد آفریدی نے 3 ورلڈ ریکارڈ بنائے

شاہد آفریدی نے سری لنکا کے خلاف نیروبی میں 3 عالمی ریکارڈ قائم کئے انہوں نے صرف 37 گیندوں پر تیز ترین سنچری بنانے کا ورلڈ ریکارڈ قائم کیا۔ جبکہ جے سوریا نے 48 گیندوں پر 100 رنز کئے تھے ان کا دوسری عالمی ریکارڈ صرف 16 برس کی عمر میں انٹرنیشنل میچوں میں سنچری سکور کرنا ہے شاہد آفریدی نے 11 چھکوں کی مدد سے سنچری بنائی جبکہ پہلے یہ رپورٹ کیا گیا کہ انہوں نے 11 چھکوں کا جے سوریا کا ریکارڈ برابر کیا ہے حالانکہ جے سوریا نے پاکستان کے خلاف سنگاپور میں کھیلے جانیوالے سنگر کپ میں اپنی سنچری میں 7 چھکے لگائے اور کل سکور 136 میں 11 چھکے لگائے جبکہ شاہد آفریدی نے 11 چھکوں کی مدد سے 102 رنز کئے اور اس کے لیے 40 گیندوں کا سامنا کیا وہ صرف 13 گیندوں کو نہ کھیل سکے۔ 8 سنگل لیے دوبار 2۔2 رنز کئے 6 چوکے اور 11 چھکے لگائے۔ شاہد آفریدی کراچی میں فرسٹ ایئر کے طالب علم ہیں جبکہ ان کے والد کا تعلق باڑہ ایجنسی پشاور سے ہے اور وہ کار ڈیلر ہیں۔ شاہد آفریدی نے اپنے ایک انٹرویو میں کہا کہ سری لنکا کے خلاف نیروبی میں کھیلتے وقت مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ میں نے 18 گیندوں پر 50 رنز مکمل کر لئے ہیں لیکن ہر گیند میرے بیٹ پر آتا رہا۔ انہوں نے بی بی سی سے ایک انٹرویو میں کہا کہ مجھے علم تھا کہ سری لنکا کا جے سوریا کا 48 گیندوں پر 100 سکور بنانے کا عالمی ریکارڈ تھا لیکن میں نے صرف اور صرف اپنی ٹیم کے لئے کھیلا ریکارڈ کی جانب نہیں گیا اچھی گیم کی وجہ سے ریکارڈ خود ہی ٹوٹ گیا۔

نئی دہلی میں بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلے جانیوالے واحد کرکٹ ٹیسٹ کے دوسرے دن کے خاتمے پر بھارت نے اپنی پہلی اننگز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 319 رنز بنائے نین مونگیا 137 رنز پر ناٹ آوٹ ہیں آسٹریلین ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 182 رنز پر آوٹ ہوگئی تھی۔ زمبابوے کرکٹ ٹیم السٹیر کیمپبل کی کپتانی میں دو ٹیسٹ اور تین ایک روزہ انٹرنیشنل کے علاوہ ایک سائڈ میچ کھیلنے کے لئے پاکستان پہنچ چکی ہے زمبابوے کی ٹیم نے 26 روزہ دورے کا آغاز ساہیوال میں کمبائنڈ الیون کے خلاف تین روزہ میچ سے کیا ہے تین روزہ سائیڈ میچ کا آج تیسرا روز ہے زمبابوے کی ٹیم زیادہ تر نئے اور نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل ہے ٹیم میں کپتان السٹیر کیمپبل کے علاوہ گیری برینٹ' مارک ڈیکر' اینڈریو فلاور گرینٹ فلاور' ڈیوڈ ہاوٹن (پلیئر کوچ) ایورٹن ٹمیا سیہنڈوزو' مسملو ہیمگوا' ہینری اولنگا' یون رینی' برائن سٹرینگ' پاول' سٹرینگ' اینڈریوہٹل اور کریگ وشرٹ شامل ہیں بابو میمن ٹیم کے منیجر ہیں۔ بابو میمن 1987ء میں پاک بھارت میں ہونیوالے ورلڈ کپ میں ٹیم کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں ہیتھ سٹریک جو ایک خطرناک فاسٹ باؤلر کے طور پر اٹھ کر سامنے آئے ہیں اور ان کا شمار بہت جلد صف اول کے فاسٹ باؤلروں میں ہونے لگا ہے انجری کی وجہ سے ٹیم میں شامل نہیں ہیں۔

سٹریک کی غیر موجودگی سے زمبابوے ٹیم کا فاسٹ باؤلنگ کا شعبہ بڑی حد تک کمزور دکھائی دے رہا ہے ٹیم میں شامل دوسرے کھلاڑی اور باصلاحیت باولر سٹرینگ کی کمی کو محسوس کر رہے ہیں سپن باؤلنگ کے شعبہ میں زیادہ تر امیدیں رائٹ آرم لیگ سپنر پاول سٹرینگ سے وابستہ ہیں سٹرینگ نے 1996ء کے ورلڈ کپ میچ میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اینڈ ریوہٹل اور اپنی دوسرے دو ریگولر سپنرز ہیں رینگٹ فلاور بھی پارٹ ٹائم سلو باؤلنگ کرتے ہیں ایسٹر کیمپبل دھواں دار بیٹنگ کے لیے بہت مشہور ہیں شائقین کو ان کی بیٹنگ ابھی بھی نہیں بھولی ہوگی جو انہوں نے تین برس پہلے راولپنڈی میں کی تھی اس مرتبہ زمبابوے ٹیم میں زیادہ ترکم عمر اور باصلاحیت کھلاڑی شامل ہیں ٹیم کے کھلاڑیوں کی اوسط عمر 23 سے 24 برس کے درمیان ہے۔ زمبابوے میں اس وقت کرکٹ کا کھیل بہت مقبول جارہا ہے یہی وجہ ہے کہ نوجوان ٹیلنٹ ابھر کر سامنے آرہا ہے۔

پاکستان زمباوے کرکٹ میچوں کا شیڈول

11تا13۔اکتوبر۔ سہ روزہ میچ ساہیوال
17تا21۔اکتوبر۔ پہلا ٹیسٹ شیخوپورہ
24تا27۔اکتوبر۔ دوسرا ٹیسٹ فیصل آباد
30۔اکتوبر۔ پہلا ایک روزہ میچ کوئٹہ
یکم نومبر۔ دوسرا ایک روزہ میچ لاہور
3= نومبر۔ تیسرا ایک روزہ میچ پشاور

17 اکتوبر۔ شیخوپورہ سٹیڈیم میں پاکستان اور زمبابوے کے مابین کھیلے جانے والے پہلے ٹیسٹ میچ کے لئے امپائر پینل کا اعلان کر دیا گیا ہے اس میچ کے امپائر ولیسٹ انڈیز کے ڈیوڈ آرچر اور پاکستان کے خضر حیات ہوں گے جبکہ تھرڈ امپائر کے فرائض شکور رانا انجام دیں گے۔

قذافی سٹیڈیم لاہور میں یکم نومبر کو سرفراز نواز بینیفٹ میچ پاکستان اور زمبابوے کے مابین کھیلا جائیگا یہ میچ پاکستان اور زمبابوے کے مابین براہ راست دکھایا جائے گا ریڈیو پر بھی اس کی کمنٹری کی جائے گی۔

زمبابوے کے خلاف سیریز میں وقار یونس مشتاق احمد انضمام الحق کی پاکستان ٹیم میں شرکت نہیں کر رہے۔ کیونکہ وقار نے کہا ہے کہ اپنے آپ کو مکمل طور پر فٹ رکھنے کے لیے انہیں آرام کی ضرورت ہے اور وہ زمبابوے اور نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں شرکت نہیں کرنا چاہتے انضمام الحق اور مشتاق احمد نے انگلینڈ کے دوروں کے بعد اپنے گھٹنوں کا آپریشن کروایا ہے اور جب تک وہ فٹنس ٹیسٹ پاس نہیں کر لیتے ٹیم میں ان کی شمولیت غیر یقینی ہے۔

45 ویں قومی ہاکی چیمپئن شپ کے گروپوں کا اعلان کر دیا گیا ہے طریق کار کے مطابق محکمہ جات اور ڈویژنل ایسوسی ایشن کی ٹیموں کا ابتدائی راؤنڈ 18 سے 27 اکتوبر تک کراچی کوئٹہ راولپنڈی اور پشاور جبکہ فائنل راؤنڈ لاہور میں ہوگا۔

ورلڈ بلائنڈ کرکٹ کونسل کے زیر اہتمام پہلا ورلڈ بلائنڈ کرکٹ کپ ٹورنامنٹ 1997ء میں بھارت میں ہوگا جس میں 7 ممالک کی ٹیمیں شرکت کریں گی۔

شازیہ ہدایت نے پہلی منی مارتھن واک جیت لی اس ریس میں ایک ہزار کھلاڑیوں نے حصہ لیا دوسرے نمبر پر بشیراں اور تیسرے نمبر پر بشریٰ رہیں مہمان خصوصی بیگم وقار النساء نون نے انعامات تقسیم کئے۔

گیارھویں ایشین فٹ بال چیمپئن شپ 3 دسمبر سے 21 دسمبر تک یو اے ای میں شروع ہوگی جس میں چین انڈونیشیا۔ ایران۔ عراق۔ جاپان۔ کویت۔ سعودی عرب۔ جنوبی کوریا۔ شام۔ تھائی لینڈ۔ متحدہ عرب امارات اور ازبکستان کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔

نادار اور یتیم بچوں کی تعلیم کے لئے شعبہ امداد طلبہ کے لئے عطایا

○ شعبہ امداد طلبہ مستحق' نادار اور یتیم طلبہ کی امداد کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں مشروط بامد کے طور پر ہے اس کے اخراجات' عطیات اور صدقات کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلبہ مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرماوے۔

عطیات اور صدقات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلبہ ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلبہ یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلبہ بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(نظارت تعلیم)

حیثیت سے کم چندہ تحریک جدید پیش کرنے والوں کے لئے لمحہ فکریہ

○ "جنہوں نے اپنی آمدنی کے مطابق چندے نہیں لکھوائے ان کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے چندے اپنی آمدنیوں کے مطابق کرلیں"۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

ضروری اعلان

○ قبل ازیں یہ اعلان کیا گیا تھا کہ حلقہ دارالرحمت وسطی وغربی فیکٹری ایریا ناصر آباد ربوہ کے ماہانہ خریداران الفضل اپنے مکمل پتہ جات سے مطلع فرمائیں نیز پرانے ہاکر کو ماہ ستمبر 96ء کا بل وسابقہ بقایا جات ادا نہ کریں۔

اب پرانے ہاکر کی بجائے مکرم طاہر احمد فاروقی صاحب کو نیا ہاکر رکھ لیا گیا ہے براہ کرم انہیں ماہ ستمبر 96ء کا بل اور سابقہ بقایا جات باخذ رسید ادا فرمائیں۔ نیز ابھی بہت سے ایسے خریداران ہیں جن کے گھروں کا ابھی تک علم نہیں ہو رہا۔ ایسے خریداران براہ کرم بذریعہ فون اپنے پتہ جات لکھوادیں۔ نیز اپنے حلقہ کے صدر صاحب کو بھی اپنا پتہ نوٹ کروادیں۔ تاکہ انہیں اخبار پہنچائی جا سکے۔

محمد افضل بٹ ٹیلی فون نمبر 211079
احسان جنرل سٹور گول بازار ربوہ 211006

خلافت لائبریری ربوہ

خبریں

ربوہ 13- اکتوبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 20 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 32 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت نے ججوں کی تقرری کے بارے میں ریفرنس واپس لینے سے انکار کر دیا ہے۔ ایک اخبار نے خصوصی خبر دیتے ہوئے لکھا ہے کہ بے نظیر بھٹو نے صدر سے اپیل کی تھی کہ ججوں کی تقرری میں وزیر اعظم کے مشورے کی آئینی حیثیت کے تعین کے لئے جو ریفرنس سپریم کورٹ میں دائر کیا ہے اس کو واپس لے لیں۔ لیکن صدر نے اس اپیل کو مسترد کر دیا ہے۔ صدر نے واضح کیا ہے کہ آئین کی روشنی میں دائر کیا گیا ریفرنس اب عوام کی ملکیت ہے۔ بہتر ہو گا کہ صدر کا وکیل اور وزیر اعظم کی طرف سے اٹارنی جنرل ریفرنس کی پیروی کریں تاکہ عدالت ابہام دور کر سکے۔ صدر نے واضح کیا ہے کہ وہ جو اقدامات کر رہے ہیں ان کا تعلق ملکی مفادات کے تحفظ اور آئین کی بالادستی سے ہے۔ یہ تاثر لینا درست نہیں کہ وہ حکومت کی مخالفت میں قدم اٹھا رہے ہیں۔

○ زرعی ٹیکس کے نفاذ کے لئے صدر کی زیر صدارت وزیر اعظم اور چاروں وزرائے اعلیٰ کا خصوصی اجلاس ہو گا۔ وزیر مملکت برائے خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ منی بجٹ نہیں آئے گا۔ آئی ایم ایف پیکیج کے تحت زرعی ٹیکس لگائیں گے۔ سرکاری محکموں کی طرف سے اخراجات بھی کم کرائے جائیں گے۔ دفاعی اخراجات میں کمی کے معاملے میں وزیر اعظم خود ڈیفنس کمیٹی کو اعتماد میں لیں گے۔

○ 40- ارب روپے کے منی بجٹ کی تیاری شروع ہو گئی۔ بعض سروسز کے معاوضے کی شرح بڑھا دی جائے گی۔ کسی صنعت یا شعبے کو اب مزید کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔ زرعی ٹیکس کے باقاعدہ نفاذ تک 20 روپے فی ایکڑ کے حساب سے فکسڈ ٹیکس لینے کی تجویز زیر غور ہے۔ مطلوبہ وسائل حاصل کرنے کے لئے صوبوں اور مختلف محکموں کی گرانٹس، سب سڈیز، ترقیاتی پروگرام سپیشل پروگرام، قرضوں اور جنرل ایڈمنسٹریشن کے لئے مختص تقریباً ڈیڑھ ارب میں سے 5 فیصد کٹوتی کی تجویز بھی ہے۔

○ حکومت کی تبدیلی کے مسئلے پر نواز شریف نے غلام مصطفیٰ جتوئی سے صلاح و مشورہ کیا۔ نواز شریف نے مسٹر جتوئی کو صدر سے اپنی ملاقات اور اپوزیشن کی موجودہ صورت حال میں حکمت عملی سے آگاہ کیا۔ مسٹر جتوئی نے نواز شریف کو مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ جماعت اسلامی کے پروفیسر خورشید نے بھی قائد حزب اختلاف سے ملاقات کی۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ اب قوم قربانی دینے کی بجائے حکمرانوں کا جھٹکا مانگتی ہے انہوں نے کہا کہ مینڈیٹ ختم ہونے کے بعد حکومت کو ٹیکس لگانے کا اختیار نہیں رہا۔ بے نظیر بھٹو قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ لے بھی لیں تو اس کی کوئی اہمیت نہیں ہو گی۔

○ صوبہ سرحد کے سکولوں میں فیسیں لئے جانے کے اعلان پر مینگورہ میں مشتعل طلباء نے وزیر تعلیم سرحد کا گھر تباہ کر دیا۔ سامان باہر نکال کر آگ لگا دی۔ دو سینما گھر بھی جلا دیئے گئے کئی بینکوں اور سرکاری دفاتر پر پتھراؤ کیا گیا۔

○ صدر اور وزیر اعظم میں پنجاب کے معاملات درست کرنے پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ سب سے پہلے ٹیکسوں کا ڈھانچہ تبدیل ہو گا۔ صدر اور وزیر اعظم اہم اقتصادی اور سیاسی امور پر ایک دوسرے کو اعتماد میں لیں گے۔ آئندہ ہفتے مزید دو ملاقاتیں ہوں گی۔

○ سینٹ کی مالیاتی سٹینڈنگ کمیٹی نے ملکی اقتصادی صورت حال کو انتہائی نازک قرار دے دیا ہے۔ ایک پریس ریلیز کے مطابق کمیٹی کا اجلاس جماعت اسلامی کے سینیٹر پروفیسر خورشید کی صدارت میں ہوا جس میں قرضوں کی عدم ادائیگی کی شرح بڑھنے کے باعث سنگین مالی بحران پر غور کیا گیا۔

○ افغانستان میں وسیع البنیاد سیاسی اتحاد کے لئے جنرل دوستم کی دعوت پر مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ مذاکرات کے پہلے سیشن میں جنرل دوستم شیعہ لیڈر کریم خلیلی، اور پیر گیلانی نے شرکت کی۔ جنبش ملی کے ترجمان نے کہا ہے کہ اگر طالبان شریک نہ ہوئے تو ان کے خلاف لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔

○ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ صدر سے مشورہ کوئی معیوب بات نہیں۔ ضرورت پڑنے پر براہ راست رابطہ کروں گا۔ سپیکر اور صدر کے درمیان براہ راست رابطہ موجود ہے انہوں نے ملتان میں صدر کے ایلچی سے ملاقات کی خبر کی تردید کی۔

○ بینکوں کے قرضوں کے نادہندگان سے قرضوں کی وصولی کے لئے وزیر اعظم کی طرف سے بنائے گئے 6 رکنی انکوائری کمیشن کے چیئرمین جسٹس (ر) ملک سعید حسن نے کہا ہے کہ ہم قرضوں کی واپسی کے لئے فول پروف نظام بنائیں گے۔ قرضے واپس نہ ہونے کی وجوہات اور نظام میں خامیوں کی نشاندھی کریں گے۔ اور قومی مستقبل کو محفوظ بنانے کے لئے ایک نظام کی سفارش کریں گے۔ جس میں قرضوں کی بروقت واپسی ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پیرس میں اس کمیشن کے بارے میں حکومت کا خط ملا۔ صدر نوٹیفیکیشن جاری کریں تاکہ پتہ چلے کہ دفتر کہاں ہے اور ضابطے کیا ہیں؟

○ قوم محاذ آزادی کے چیئرمین معراج محمد خان نے صدر مملکت سے دو گھنٹے تک ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد انہوں نے کہا کہ موجودہ صورت حال پر صدر کو تشویش ہے۔ عوام سے اب نیا مینڈیٹ لینا ضروری ہے۔

○ وزیر اعظم کی صدارت میں قانونی ماہرین کا اجلاس تین گھنٹے جاری رہا اس میں حامد ناصر چٹھہ اور نوید ملک بھی شامل ہوئے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے مذاکرات کی دعوت دیتے ہوئے مسٹر نواز شریف سے ایک اور رابطہ کیا ہے۔ ایک روحانی شخصیت صوفی نذیر نے نواز شریف سے ملاقات کی اور وزیر اعظم کا پیغام پہنچایا۔ اس پیغام میں مبینہ طور پر کہا گیا ہے کہ مذاکرات کریں۔ نئے الیکشن کے لئے تیار ہوں جوابی پیغام میں مسٹر نواز شریف نے کہا کہ اس پیغام کا اعلان قومی اسمبلی میں کریں۔

○ وفاقی وزیر مسٹر انور سیف اللہ نے کہا ہے کہ اگرچہ حکومت مہنگائی پر قابو نہیں پا سکی۔ تاہم کوئی افراتفری نہیں ہم اپنی مدت پوری کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ قائد حزب اختلاف کس منہ سے اپنے آپ کو قائداعظم کا سپاہی کہتے ہیں جس طرح قائد کی تصویر کی بے حرمتی کی گئی ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔

○ واپڈا نے اعلان کیا ہے کہ موسم سرما میں لوڈ شیڈنگ نہیں ہو گی۔ تاہم لوڈ مینجمنٹ ہو گی۔ چھ سات روز کی لوڈ شیڈنگ کی ضرورت پڑے گی اس کی کمی لوڈ مینجمنٹ سے پوری کر لیں گے۔

○ گولیاں برساتے ڈاکوؤں نے لاہور کے مصروف ترین اور گنجان آباد کاروباری مرکز اعظم کلاتھ مارکیٹ کی دس دکانیں لوٹ لیں۔ دو افراد زخمی ہو گئے۔ تاجروں نے ہڑتال اور احتجاج کا اعلان کیا ہے۔

○ قلات اسٹیٹ لاؤنس بحال کر دیا گیا ہے۔ جس کے بعد 7 اضلاع میں چار ماہ سے جاری ہڑتال ختم ہو گئی ہے۔ بلوچستان حکومت کے وزراء اور ملازمین کے نمائندوں میں مذاکرات کامیاب رہے۔ گریڈ 1 سے 15 تک کے ملازمین کو 300 روپے، گریڈ 6 سے 17 تک کو ساڑھے تین سو روپے اور گریڈ 18 سے اوپر تک کو 400 روپے ماہانہ الاؤنس ملے گا۔

○ جمعہ کی نماز کے وقت کابل کے بازار سنسان ہو گئے مگر مساجد میں حاضری بہت کم تھی۔ ہزاروں شہری جمعہ کی نماز کے وقت گھروں میں بند ہو گئے۔

بھٹی ہومیو کلینک اینڈ سٹور (اوقات آجکل)
رحمت بازار صبح ½10 تا 2 بجے — دارالیمن: صبح ½8 تا 10 بجے
شام 5 تا ½8 بجے
ہومیو ڈاکٹرز منصور احمد بھٹی اینڈ مسرور کریم بھٹی

کامیاب مفید اور مؤثر ادویات
بیاض نور الدین کا مشہور عالم نسخہ — زد جام عشق 40 گولیاں 60 روپے
کمی خون گرمی جگر مثانہ کے لیے — سپر فولادی کیپسول 30 عدد 110 روپے
پٹھوں کی طاقت کیلئے — کایا پلٹ 30 گولیاں 60 روپے
قوت اور طاقت کے لئے — سفوف کیکر 30 روپے
طاہر دواخانہ اقصیٰ روڈ رحمان کالونی ربوہ

مردوں کیلئے خاص دوائیں
سفوف بنولہ • سفوف تالمکھانہ
زد جام عشق خاص • حب اکسیر الرجال
امساکین • حب مقوی
مزید مشورہ و علاج کے لئے مطب میں تشریف لائیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میاں بھائی" ضرورت ہے
1- آفس خدمت گار (OFFICE PEON)
2- آفس کلرک (کم از کم میٹرک) 25 تا 35 سال
3- ایسے لڑکے جو ربڑ مولڈنگ کا کام سیکھنا چاہتے ہوں۔ دوران ٹریننگ 1200/ روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔
پتہ برائے رابطہ: پٹھہ کمانی فیکٹری گلی 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور
فون: 7932514، 7932515

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز
دوکان: 212837 گھر: 212175
پروپرائیٹرز میاں نسیم احمد طاہر، میاں فرید یوسف
اقصیٰ روڈ ربوہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
20 گرام 30 روپے۔ 60 گرام 90 روپے۔ 100 گرام 150 روپے
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)
250 روپے
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
فہرست ادویہ و جنتری 1996ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534